بسم اللہ الرحمن الرحیم

حالت احرام میں آنکھوں میں قطرے ڈالنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حالت احرام میں آئی ڈراپ ڈال سکتے ہیں؟

جواب

جی ہاں! حالت احرام میں آئی ڈراپ ڈال سکتے ہیں جبکہ وہ ڈراپ ایسی خوشبو والے نہ ہوں کہ جن میں آگ کا عمل نہ کیا ہو۔ عمومی طور پر آئی ڈراپ میں خوشبو نہیں ہوتی اور حدیث پاک میں احرام کی حالت میں بیماری کی وجہ سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو آنکھ میں ایک خاص قسم کی دوا ڈالنے کی اجازت عطا فرمائی گئی ہے تاہم اگر ان ڈراپس میں کچی خوشبو شامل کی گئی ہو جسے حرارت دے کر پکایا نہ گیا ہو تو ایسے آئی ڈراپ احرام کی حالت میں استعمال کرنا، جائز نہیں ہوگا جیساکہ خوشبودار سرمہ ڈالنا جائز نہیں ہے۔

جامع ترمذی شریف کی حدیث پاک ہے: "أن عمر بن عبيد الله بن معمر اشتكى عينيه وهو محرم، فسأل أبان بن عثمان، فقال: اضمدهما بالصبر، فإني سمعت عثمان بن عفان، يذكرها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: «اضمدهما بالصبر»: هذا حديث حسن صحيح والعمل على هذا عند أهل العلم: لا يرون بأسا أن يتداوى المحرم بدواء ما لم يكن فيه طيب" ترجمہ: عمر بن عبید اللہ بن معمر کی آنکھیں دکھنے لگیں، وہ احرام سے تھے، انہوں نے ابان بن عثمان سے مسئلہ پوچھا، تو انہوں نے کہا: ان میں ایلوے کا لیپ کرلو، کیونکہ میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو اس کا ذکر کرتے سنا ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر رہے تھے آپ نے فرمایا: "ان پر ایلوے کا لیپ کرلو" (امام ترمذی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں): یہ حدیث حسن صحیح ہے، اہل علم کا اسی پر عمل ہے، یہ لوگ محرم کے ایسی دوا سے علاج کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے جس میں خوشبو نہ ہو۔ (سنن ترمذی شریف، جلد3، صفحہ 278، مصطفی البابی الحلبی، مصر)

ارشاد الساری شرح صحیح بخاری میں ہے: "فلا جزاء فيما يطبخ كالقهوة المذكورة وكدواء طبخ بهيل ونحوه لانه صار مستهلكاً" ترجمہ: جس چیز کو پکا لیا گیا ہو، اس میں کوئی کفارہ نہیں، جیساکہ مذکورہ قہوہ اور وہ دوا جس میں ھیل اور اس کی مثل کو پکا لیا گیا ہو، کیونکہ وہ فنا ہوگئی۔ (ارشاد الساری، صفحہ 351، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "خوشبودار سُرمہ ایک یا دو بار لگایا تو صدقہ دے، اس سے زیادہ میں دَم اور جس سُرمہ میں خوشبو نہ ہو اُس کے استعمال میں حرج نہیں، جب کہ بضرورت ہو اور بلا ضرورت مکروہ۔" (بہار شریعت حصہ 6، صفحہ 1164، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : FatwaQA-025

تاریخ اجراء : 14ربیع الاول1448ھ/27اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net